سوال

(31) زنا کے جنازے کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کے گھر میں دو عورتیں نکاحی ہیں۔ ان دونوں میں سے ایک کے گھر زنا کا لڑکا پیدا ہوا ہے۔ چار پانچ ماہ کا ہو کر مر گیا۔ امام مسجد کو جنازہ کے لیے بلایا گیا۔ امام مسجد نے جواب دیا کہ میں اس کا جنازہ نہیں پڑھتا۔ تاکہ اس کو کچھ عبرت حاصل ہو، لوگ امام مسجد کو ملامت کرتے ہیں کہ پاک جان کا جنازہ نہیں پڑھا۔ اب سوال یہ ہے کہ امام لائق ملامت ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بچہ معصوم ہے۔ معصوم کا جنازہ پڑھنا چاہیے تھے کیونکہ قصور ماں باپ کا ہے۔ ماں باپ کو تنبیہ کرنے کی صورت یہ ہے کہ ان کا بھانڈا پھیک دیا جائے۔ مگر اب امام کو بھی ملامت نہیں کرنی چاہیے کیوں کہ اس کی نیت بھی نیک ہے لیکن آئندہ کے لیے آگاہ رہنا چاہیے کہ ظلم کسی کا ہو اور زیادتی کسی پر ہو، یہ مناسب نہیں۔

(عبداللہ امرتسری از روپڑ) (فتاویٰ اہل حدیث جلد اول ص ۴۵۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 54

محدث فتویٰ